

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي  
النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ  
(41) قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ (42)  
فَاقْمْ وَّجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا  
مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدَّعُونَ (43) مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ  
كُفْرُهُ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسِهِمْ يَمْهَدُونَ (44)  
لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ  
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (45) وَ مِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ  
الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَ لِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ لِيَجْزِيَ  
الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَ لِيَتَبَتَّعُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ  
(46) وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ

فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاَنْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَ  
كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ (47) اللَّهُ الَّذِي  
يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ  
كَيْفَ يَشَاءُ وَ يَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ  
خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ  
يَسْتَبْشِرُونَ (48) وَ إِن كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ  
عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ (49) فَانْظُرْ إِلَى آثَارِ  
رَحْمَةِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ  
لَمُحْيِي الْمَوْتَى وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (50) وَ  
لَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ  
يَكْفُرُونَ (51) فَإِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَ لَا تُسْمِعُ  
الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ (52) وَ مَا أَنْتَ

بِهَادِي الْعُمِّي عَنْ ضَلَاكَتِهِمْ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ

يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ (53)

Mischief has appeared on land and sea because of (the meed) that the hands of men have earned, that (Allah) may give them a taste of some of their deeds: in order that they may turn back (from evil). Say: "Travel through the earth and see what was the end of those before (you): most of them were idolaters. But set thou thy face to the right religion, before there come from Allah the day which there is no chance of averting: on that day shall men be divided (in two). Those who reject faith will suffer from that rejection: and those who work righteousness will make provision for themselves (in heaven): That He may reward those who believe and work righteous deeds, out of His bounty. For He loves not those who reject faith. Among His signs is this, that He sends the winds, as heralds of glad tidings, giving you a taste of His mercy,- that the ships may sail by His Command and that ye may seek of His bounty: in order that ye may be grateful. We did indeed send, before thee, messengers to their (respective) peoples, and they came to them with clear signs: then, to those who transgressed, We meted out retribution: and it was duty incumbent upon Us to aid those who believed. It is Allah who sends the winds, and they raise the clouds: then does He spread them in the sky as He wills, and break them into fragments, until thou seest rain-drops issue from the midst thereof: then when He has made them reach such of his servants as He wills behold, they do rejoice!- Even though, before they received (the rain) - just before this - they were dumb with despair! Then behold (O

man!) the tokens of Allah's mercy!- how He gives life to the earth after its death: verily the Same will give life to the men who are dead: for He has power over all things. And if We (but) send a wind from which they see (their tilth) turn yellow,- behold, they become, thereafter, ungrateful (unbelievers)! So verily thou canst not make the dead to hear, nor canst thou make the deaf to hear the call, when they show their backs and turn away. Nor canst thou lead back the blind from their straying: only those wilt thou make to hear, who believe in Our signs and submit (their wills in Islam).

خشکی اور تری میں فساد برپا ہو گیا ہے لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے تاکہ مزا

چکھائے اُن کو ان کے بعض اعمال کا، شاید کہ وہ باز آئیں۔ (اے نبیؐ) ان سے کہو

کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو پہلے گزرے ہوئے لوگوں کا کیا انجام ہو چکا

ہے؟ ان میں سے اکثر مشرک ہی تھے۔ پس (اے نبیؐ) اپنا رخ مضبوطی کے

ساتھ جماد واس دین راست کی سمت میں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس کے

ٹل جانے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن لوگ پھٹ کر

ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا ہے اس کے کفر کا وبال

اسی پر ہے اور جن لوگوں نے نیک عمل کیا ہے وہ اپنے ہی لیے (فلاح کا راستہ

) صاف کر رہے ہیں تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور عمل صالح کرنے والوں کو

اپنے فضل سے جزا دے۔ یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ اُس کی نشانیں میں  
 سے یہ ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے بشارت دینے کے لیے اور تمہیں اپنی رحمت  
 سے بہرہ مند کرنے کے لیے اور اس غرض کے لیے کہ کشتیاں اس کے حکم سے  
 چلیں اور تم اس کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔ اور ہم نے تم سے  
 پہلے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر  
 آئے۔ پھر جنہوں نے جرم کیا ان سے ہم نے انتقام لیا اور ہم پر حق تھا کہ ہم  
 مومنوں کی مدد کریں۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بادل اٹھاتی ہیں،  
 پھر وہ ان بادلوں کو آسمان میں پھیلاتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور انہیں ٹکڑیوں  
 میں تقسیم کرتا ہے، پھر تو دیکھتا ہے کہ بارش کے قطرے بادل سے ٹپکے چلے آتے  
 ہیں۔ یہ بارش جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے برساتا ہے تو یکایک وہ  
 خوش و خرم ہو جاتے ہیں حالانکہ اس کے نزول سے پہلے وہ مایوس ہو رہے تھے۔  
 دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کہ مردہ پڑی ہوئی زمین کو وہ کس طرح جلا اٹھاتا  
 ہے، یقیناً وہ مردوں کو زندگی بخشنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اگر ہم  
 ایک ایسی ہوا بھیج دیں جس کے اثر سے وہ اپنی کھیتی کو زرد پائیں تو وہ کفر کرتے رہ

جاتے ہیں۔ (اے نبیؐ) تم مردوں کو نہیں سنا سکتے، نہ اُن بہروں کو اپنی پکار سنا  
 سکتے ہو جو پیٹھ پھیرے چلے جا رہے ہوں، اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے  
 نکال کر راہِ راست دکھا سکتے ہو۔ تم تو صرف انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیات پر  
 ایمان لاتے اور سر تسلیم خم کر دیتے ہیں۔

خوشکی اور तरी में फ़साद बरपा हो गया है लोगों के अपने हाथों  
 की कमाई से ताकि मज़ा चखाए उनको उनके बाज़ आमाल का,  
 शायद कि वे बाज़ आएँ | (ऐ नबी) इनसे कहो कि ज़मीन में चल-  
 फिरकर देखो कि पहले गुज़रे हुए लोगों का क्या अंजाम हो चूका  
 है, इनमें से अक्सर मुशरिक ही थे | पस (ऐ नबी) अपना रुख  
 मज़बूती के साथ जमा दो इस दीने-रास्त की سمت, क़बूल इसके  
 कि वह दिन आए जिसके टल जाने कि कोई सूरत अल्लाह की  
 तरफ़ से नहीं है | उस दिन लोग पटकर एक-दूसरे से अलग हो  
 जाएँगे | जिसने कुफ़्र किया है उसके कुफ़्र का वबाल उसी पर है,  
 और जिन लोगों ने नेक अमल किया है वे अपने ही लिए (फ़लाह  
 का रास्ता) साफ़ कर रहे हैं ताकि अल्लाह ईमान लानेवालों और  
 अमले-सालेह करनेवालों को अपने फज़ल से जज़ा दे | यकीनन वह  
 काफ़िरों को पसन्द नहीं करता | उसकी निशानियों में से यह है  
 कि वह हवाएँ भेजता है बशारत देने के लिए और तुम्हें अपनी  
 रहमत से बहरामंद करने के लिए और इस गरज़ के लिए कि

कश्तियाँ उसके हुक्म से चलें और तुम उसका फजल तलाश करो  
 और उसके शुक्रगुज़ार बनो । और हमने तुमसे पहले रसूलों को  
 उनकी क़ौम की तरफ़ भेजा और वे उनके पास रौशन निशानियाँ  
 लेकर आए । फिर जिन्होंने जुर्म किया । उनसे हमने इन्तिक़ाम  
 लिया और हमपर यह हक़ था कि हम मोमिनों की मदद करें ।  
 अल्लाह ही है जो हवाओं को भेजता है और वे बादल उठाती हैं,  
 फिर वह बादलों को आसमान में फैलाता है जिस तरह चाहता है  
 और उन्हें टुकड़ियों में तक्सीम करता है, फिर तू देखता है कि  
 बारिश के क़तरे बादल में से टपके चले आते हैं । यह बारिश जब  
 वह अपने बन्दों में से जिनपर चाहता है बरसाता है तो यकायक  
 वे खुश व ख़ुर्रम हो जाते हैं, हालाँकि इसके नुज़ूल से पहले वे  
 मायूस हो रहे थे । देखो अल्लाह की रहमत के असरात कि मुर्दा  
 पड़ी हुई ज़मीन को वह किस तरह जिला उठाता है, यक़ीनन वह  
 मुर्दों को ज़िन्दगी बख़शनेवाला है और वह हर चीज़ पर कादिर है  
 । और अगर हम एक ऐसी हवा भेज दें जिसके असर से वह  
 अपनी खेती को ज़र्द पाएँ तो वे कुफ़्र करते रह जाते हैं । (ऐ नबी)  
 तुम मुर्दों को नहीं सुना सकते, न उन बहारों को अपनी पुकार  
 सुना सकते हो जो पीठ फेरे चले जा रहे हों, और न तुम अंधों को  
 उनकी गुमराही से निकालकर राहे-रास्त दिखा सकते हो । तुम तो  
 सिर्फ़ उन्हीं को सुना सकते हो जो हमारी आयात पर ईमान लाते  
 और सरे-तसलीम ख़म कर देते हैं ।